سوال

ٹیکہ لگوانے کا حکم (428)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا روزے کی حالت میں ٹیکہ لگوانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

بعد!

تی ہے۔

ٹیکہ کے استعمال کی دو حالتیں ہیں:

پہلی حالت:

ہیے کھانے پینے کے قائم مقام ہیں۔

دوسری حالت:

ں کوئی فرق نہیں کہ یہ ٹیکے رگ میں لگائے جائیں یا پھر عضلات میں۔

لیکن احتیاط اسی میں ہے کہ یہ ٹیکے بھی رات کے وقت استعمال کیے جائیں تاکہ روزے میں احتیاط ہو سکے۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا:

کم کیا ہے، کیا اس کا روزہ فاسد ہو جائے گا اور اس پر قضاء واجب ہوگی کہ نہیں؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

[illegible] في الليل إذا دعت الحاجة إليها يكون أولى وأحوط؛ خروجا من الخلاف في ذلك اہ. (مجموع الفتاوی : 257/15)

[illegible] احتیاط بھی اسی میں ہے تاکہ اس مسئلہ میں اختلاف سے بچا جا سکے ۔

بن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے عضلات یا رگ اور جوڑ میں ٹیکے لگانے کے حکم کے بارہ میں سوال کیا گیا تو ان کا جواب تھا :

[illegible] المریض بما یغني عن الأكل والشرب اہ (فتاوی الصیام : 220)''

[illegible] نہ ہی یہ کھانا پینا اور کھانے پینے کی معنی میں شامل ہوتا ہے ۔

ہم پہلے یہ بیان کر چکے ہیں کہ یہ اثر انداز نہیں ہوتا ، بلکہ مریض کو وہ ٹیکے اثر انداز ہونگے جو کھانے پینے سے مستغنی کر دیں ۔ اھ

اللجنۃ الدائمۃ سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

رمضان میں دن کے وقت روزہ کی حالت میں بطور علاج یا مغذی ٹیکے لگانے کا حکم کیا ہے ؟

کمیٹی کا جواب تھا :

[illegible] تیسر تعاطي الحقن في العضل والورید لیلا فهو أولی اہ (فتاوی اللجنة الدائمة للبحوث العلمیة والافتاء : 252/10)

[illegible] اولی اور بہتر ہے ۔ اھ

[illegible] واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

كتاب الصلاة جلد 1